# نظرات

فرض کیجئے آپ ایک نہایت عالیشان اور پرشکوہ بلڈنگ کے مالک ہیں اور اس میں اچانک ایسی آگ لگ گئی ہے جس کے شعلے چاروں طرف بلند ہو رہے ہیں اور تیز ہواؤں نے انھیں اور زیادہ مشتعل اور خطرناک بنا دیا ہے، بلڈنگ کی چھت کی کڑیاں تڑاق تڑاق کرکے ٹوٹنے لگی اور در و دیوار جلنے لگے ہیں۔ آپ آگ بجھانے کی ہزار کوشش کر رہے ہیں مگر آگ قابو میں نہیں آتی، اس وقت اگر کچھ لوگ آپ کی ہمدردی میں آگ بجھانے کے لئے آجائیں تو کیا آپ ان سے یہ کہیں گے کہ آپ کا مشرب اور مسلک کیا ہے؟ پہلے آپ یہ بتائیے کہ آپ میرے ہم خیال اور ہم عقیدہ ہیں یا نہیں؟ اگر آپ میرے ہم خیال اور ہم عقیدہ نہیں ہیں تو میں آپ کو آگ بجھانے کی کوششوں میں شرکت کی اجازت نہیں دوں گا۔ آپ یہاں سے چلے جائیں۔ فرمائیے کہ کیا کوئی معقول انسان جس کو اس بلڈنگ سے محبت ہو بقائی صحت ہوش و حواس یہ رویہ اختیار کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں!!

---

آج یہی حال اسلام کا ہے، وہ چاروں طرف سے نرغہ میں پھنسا ہوا ہے، ہر سمت سے اس پر یورش ہو رہی ہے، اپنے اور بیگانے سب اس پر ظلم کر رہے ہیں، پورے عالم اسلام پر نگاہ ڈالئے کہیں افراط زر اور سیاسی خود مختاری و آزادی نے قرآن مجید کے ارشاد "اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ" تم کو بہتات نے خدا اور یوم آخرت سے غافل بنا دیا ہے" کے مطابق فرزندان توحید کو راہ سے بے راہ کر دیا ہے کہیں غربت و افلاس نے اور کہیں جہالت نے انھیں حق سے بیگانہ اور دین قیم کے واجبات و مطالبات کی طرف سے بے حس اور بے خبر بنا دیا ہے، پھر مغربی تہذیب، مغربی افکار و آرا، اور

پر مبنی تحریکات و رجحانات نے ایک طوفان بلکہ وہ ستم ڈھایا ہے کہ اسلام کی کشتی ڈگمگانے لگی ہے، اس بنا پر آج اسلام کی حفاظت کے لئے ایک نہیں سینکڑوں محاذ ہیں۔ تعلیم کا بھی ہے اور تعلیم بھی قدیم اور جدید دونوں، تصنیف و تالیف کا بھی ہے اور سیاست کا بھی، تبلیغ و اشاعت کا بھی ہے اور وعظ و ارشاد کا بھی، روحانی تصفیہ و تزکیۂ باطن کا بھی ہے اور اقتصادی و معاشی پروگراموں کو ترقی دینے کا بھی۔ اور سماجی فلاح و بہبود کے میدان میں کام کرنے کا بھی، یہ سب محاذ اپنی ایک مستقل اہمیت و ضرورت رکھتے ہیں، نیت میں خلوص اور عمل میں للہیت اور ایک اعلیٰ مقصدِ حیات کے ساتھ وابستگی شرط ہے۔ اگر نیت و ارادہ میں للہیت اور خلوص ہے تو بڑے سے بڑا وہ کام جسے ہم اپنی اصطلاح میں "دنیوی" کہتے ہیں وہ بھی عبادت اور رضائے رب کے حصول کا ذریعہ ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو بڑی سے بڑی عبادت، تبلیغ اور وعظ و ارشاد، اور مجاہدہ و ریاضت ایک دھوکا اور فریب ہے۔

---

اسلام میں آج سے نہیں شروع سے مختلف فرقے اور مختلف مذاہب و مسالک ہیں اور اسلام میں جامعیت و ہمہ گیری کے ساتھ جو قانونی لچک ہے اس کے پیش نظر ایسا ہونا ناگزیر تھا۔ لیکن جب تک مسلمانوں کو اسلام سب سے زیادہ عزیز رہا اور وہ اپنے ہر ذاتی اور جماعتی مفاد کو اسلام کے مفاد اور اس کی مصلحت پر قربان کر دینے کے جذبہ سے سرشار رہے یہ اختلافات جو کلامی اور فقہی مسائل میں پیدا ہوئے تھے اور جن کے باعث مسلمانوں میں گروہ بندی پیدا ہوئی تھی اسلامی اخوت و محبت اور مسلمانوں کے ملی اتحاد میں مانع نہیں ہوئے، لیکن اس کے برعکس جب کبھی مسلمانوں نے ان اختلافات کو اتنی اہمیت دی ہے کہ اسلامی مفاد مجروح ہو گیا تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ان کی اجتماعیت برباد ہو گئی اور ملی اتحاد و اتفاق کا شیرازہ منتشر ہو گیا جس سے اسلام کے دشمنوں نے فائدہ اٹھایا اور پھر نہ یہ رہے اور نہ وہ مسلمان بحیثیت ایک ملت کے سب ہی حریفانہ کوششوں اور تدبیروں کا شکار ہو گئے، "برہان" کا یہ وہ نقطۂ نظر ہے جس کی وجہ سے